

آفات کی تیاری کی مربوط ڈرل

فرضی ڈرل، ہم آہنگی اور بیداری کے ذریعے قوت کی تعمیر

”جہاں تک آفات کے بندوبست کا تعلق ہے تو ایک فعال نقطہ نظر ہمیشہ رد عمل سے بہتر ہوتا ہے۔“
- وزیر اعظم نریندر مودی

کلیدی نکات

ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ، 2005 ہر سطح پر آفات کی روک تھام، تیاری اور رد عمل کے لیے قانونی اور ادارہ جاتی فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ بھارت کو متعدد خطرات کا سامنا ہے، جس میں 58 فیصد سے زیادہ اراضی زلزلوں، 68 فیصد قابل کاشت زمین خشک سالی، اور سیلاب، بادل پھٹنے، طوفان کے بڑھتے ہوئے واقعات کے خطرات سے دوچار ہیں۔

این ڈی ایم اے کے ڈی ایم ای ایکس رہنما خطوط آفات کے منصوبوں، ہم آہنگی اور تیاری کی جانچ کے لیے باقاعدگی سے فرضی ڈرل پر مبنی مشقوں کو لازمی قرار دیتے ہیں۔

آفات کے انتظام سے متعلق قومی پالیسی، 2009 نے خطرے میں کمی اور قوت کے کلچر کو فروغ دیتے ہوئے راحت سے تیاری کی طرف توجہ مرکوز کی۔ مشق سرکشا چکر دہلی-این سی آر میں پہلی مربوط کثیر ریاستی ماک ڈرل تھی، جس میں 55 مقامات پر بڑے پیمانے پر زلزلے کی فرضی ڈرل کی گئی تھی۔

تعارف

ہندوستان، اپنے وسیع اور متنوع جغرافیہ کی وجہ سے، زلزلے، سیلاب، طوفان، خشک سالی، سونامی، لینڈ سلائیڈنگ اور صنعتی حادثات سمیت قدرتی اور انسان سے پیدا ہونے والی آفات کی ایک وسیع سلسلے سے دوچار ہے۔ 27 سے زیادہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو آفات کے خطرات سے دوچار مقامات کے طور پر شناخت کیا گیا ہے اور 58 فیصد سے زیادہ زمینی حصے زلزلے کی سرگرمی کے خطرات سے دوچار ہیں، آفات کی تیاری کوئی انتخاب نہیں ہے۔ یہ ایک ضرورت ہے۔



نظاماتی اور منظم آفات کے رد عمل کو یقینی بنانے کے لیے، ہندوستان نے ایک مضبوط ادارہ جاتی فریم ورک قائم کیا ہے:

نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) ایک اعلیٰ ترین ادارہ ہے جو پالیسیاں، منصوبے اور رہنما خطوط تیار کرنے کا ذمہ دار ہے۔

ریاستی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز (ایس ڈی ایم اے) اور ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز (ڈی ڈی ایم اے) علاقائی اور مقامی سطحوں پر ان فریم ورک کو نافذ کرتی ہیں۔

ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکسٹرنل ایگسٹریٹس (ڈی ایم ای ایکس) جیسے اسٹریٹجک اقدامات ٹیسٹ رسپانس کی تیاری اور ادارہ جاتی تال میل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

وزارت داخلہ کے تحت ایک خصوصی فورس نیشنل ڈیزاسٹر رسپانس فورس (این ڈی آر ایف) تلاش، بچاؤ اور امدادی کارروائیوں میں صف اول کا کردار ادا کرتی ہے۔

مقامی ادارے، این جی اوز، اور کمیونٹی رضاکار بھی ہندوستان کے آفات کے جامع انتظام کے نقطہ نظر میں ضروری متعلقہ فریق ہیں۔

اس تناظر میں آفات کے خطرے کو کم کرنے کے لیے سیٹھائی فریم ورک جیسے بین الاقوامی فریم ورک کے ساتھ ہم آہنگ ہو کر ہندوستان کی تیاری اور کمیونٹی استحکام کی ثقافت کو تقویت دینے کے لیے مختلف آفات کی تیاری کی مشقیں کی جاتی ہیں۔

این ڈی ایم اے نے مختلف آفات کے لیے مختلف رہنما خطوط جاری کیے ہیں، جن میں شامل ہیں:

آفات / خطرے کی قسم	اہم این ڈی ایم اے رہنما خطوط
زلزلہ	زلزلوں کا انتظام؛ آسان حفاظتی رہنما خطوط
سیلاب (شہری / دریائی) اور سونامی	سیلابوں کا انتظام؛ شہری سیلاب؛ سونامی کے رہنما خطوط
طوفان اور جی ایل او ایف	طوفان کے انتظام کے رہنما خطوط؛ گلشیشیل لیک آؤٹ برسٹ فلڈز (جی ایل او ایف) کے رہنما خطوط
لینڈ سلائیڈز اور برفانی تودے	لینڈ سلائیڈز اور برفانی تودے کی مینجمنٹ کی حکمت عملی
خشک سالی	خشک سالی کا انتظام
گرمی کی لہریں، سرد لہریں اور برف	ہیٹ ویو ایکشن پلان؛ کولڈ ویو اور فراسٹ مینجمنٹ کے رہنما خطوط
گرج چمک، بجلی، دھول، گرج چمک، تیز ہوائیں	گرج چمک، بجلی گرنے اور اس سے وابستہ خطرات کی روک تھام اور انتظام
حیاتیاتی آفات	حیاتیاتی آفات کا انتظام

کیمیائی آفات کے انتظام کے رہنما خطوط	کیمیائی آفات
جوہری اور ریڈیولوجیکل ہنگامی صورتحال کا انتظام	جوہری / ریڈیولوجیکل ہنگامی صورتحال
طبی تیاری اور بڑے پیمانے پر اموات کا انتظام	بڑے پیمانے پر اموات اور طبی تیاری
سیسمک ریٹر و فننگ؛ ہسپتال سیفٹی گائیڈ لائنز؛ اسکول سیفٹی گائیڈ لائنز	شہری بنیادی ڈھانچے کی حفاظت
عارضی پناہ گاہ سے متعلق رہنما خطوط؛ بریلیف کے کم از کم معیارات	عارضی پناہ گاہ اور امدادی معیارات
بوٹ سیفٹی؛ میوزیم اور ثقافتی ورثہ سائٹ سیفٹی گائیڈ لائنز	مخصوص حالات میں عوامی تحفظ
انسٹیٹوٹ رسپانس سسٹم (آئی آر ایس) ای او سی رہنما خطوط؛ ایچ اے ڈی آر؛ سی بی ڈی آر؛ ڈی ایم ای ایکس رہنما خطوط	ادارہ جاتی نظام اور رسپانس میکانزم
دماغی صحت اور نفسیاتی مدد (ایم ایچ پی ایس ایس) معذوری-جامع ڈی آر آر رہنما خطوط	نفسیاتی مدد اور خطرات سے دوچار گروہ

آفات اور آفات کے انتظام کو سمجھنا

ڈیزاسٹر کیا ہے؟

ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ، 2005 کے مطابق، ”ڈیزاسٹر“ سے مراد کسی بھی علاقے میں قدرتی یا انسان ساختہ وجوہات، یا حادثے یا لاپرواہی سے پیدا ہونے والی تباہی، حادثہ، آفت یا سنگین واقعہ ہے جس کے نتیجے میں جان و مال کا کافی نقصان یا انسانی مصائب یا املاک کو نقصان یا ماحول کو نقصان یا اخطا ہوتا ہے، اور اس کی نوعیت یا شدت ایسی ہے جو متاثرہ علاقے کی کمیونٹی کی صلاحیت سے باہر ہو۔

ڈیزاسٹر مینجمنٹ کیا ہے؟

ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ، 2005 کے مطابق، ”ڈیزاسٹر مینجمنٹ“ سے مراد ایک مسلسل اور مربوط عمل ہے جس میں آفات سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لیے ضروری یا مناسب اقدامات کی منصوبہ بندی، تنظیم، تال میل اور ان پر عمل درآمد شامل ہے۔ اس میں کسی بھی آفت کے خطرے یا انتباہ کی روک تھام، متعلقہ خطرات اور نتائج کو کم کرنا یا تخفیف کرنا، اور ضروری صلاحیتوں کی تعمیر شامل ہے۔ اس میں آفات سے نمٹنے کی تیاری، کسی بھی خطرناک صورتحال کا فوری جواب، اور آفات کے اثرات کی شدت کا اندازہ بھی شامل ہے۔ مزید برآں، آفات کے انتظام میں انخلا، بچاؤ اور امدادی کارروائیوں کے ساتھ ساتھ طویل مدتی بحالی اور تعمیر نو کی کوششیں شامل ہیں۔

ہمیں ہندوستان میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی ضرورت کیوں ہے؟

ہندوستان، اپنے منفرد جغرافیائی آب و ہوا اور سماجی و اقتصادی حالات کی وجہ سے، سیلاب، خشک سالی، طوفان، سونامی، زلزلے، شہری سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ، برفانی تودے گرنے اور جنگل کی آگ کے لیے مختلف ڈگریوں میں خطرات سے دوچار ہے۔ ملک کی 36 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں (یوٹی) میں سے 27 آفات کا شکار ہیں۔ 58.6 فیصد زمینی حصہ معتدل سے بہت زیادہ شدت کے زلزلوں کا شکار ہے؛ 12 فیصد زمین سیلاب اور دریا کے کٹاؤ کا شکار ہے؛ 7,516 کلو میٹر ساحلی پٹی میں سے 5,700 کلو میٹر سمندری طوفان اور سونامی کا شکار ہے؛ 68 فیصد قابل کاشت زمین خشک سالی کا شکار ہے، پہاڑی علاقوں کو لینڈ سلائیڈنگ اور برفانی تودے گرنے کا خطرہ لاحق رہتا ہے، اور 15 فیصد زمینی حصہ لینڈ سلائیڈنگ کا شکار ہے۔

مزید برآں، مجموعی طور پر 5,161 اربن لوکل باڈیز (یو ایل بی) شہری سیلاب کا شکار ہیں۔ آگ کے واقعات، صنعتی حادثات اور دیگر انسان ساختہ آفات جن میں کیمیائی، حیاتیاتی اور تابکار مواد شامل ہیں، اضافی خطرات ہیں، جنہوں نے تخفیف، تیاری اور رد عمل کے اقدامات کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

ہندوستان میں آفات کے انتظام کی مشقوں کا ارتقا

برسوں کے دوران، آفات کی مشقوں کے بارے میں ہندوستان کا نقطہ نظر غیر رسمی مقامی سطح کی مشقوں کے انعقاد سے لے کر منظم، کثیر ایجنسی مشقوں تک مستقل طور پر تیار ہوا ہے۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ 2005 کے بعد ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی کوششوں نے زور پکڑا ہے۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی مشقیں جیسے

ممبئی ایمر جنسی مینجمنٹ مشق (ایم ای ایم ای ایکس) 2008 اور چنئی ایمر جنسی مینجمنٹ مشق (سی ای ایم ای ایکس) 2011 نے مربوط مشقوں اور دستاویزات کی اہمیت کی طرف ایک تبدیلی کی نشاندہی کی جس نے این ڈی ایم اے کے تعاون سے کئی ریاستی سطح کی ڈیزاسٹر مینجمنٹ مشقوں کو فروغ دیا۔ یہ کوششیں بتدریج ہندوستان کے آفات کے خطرے کو کم کرنے کے فریم ورک کی بنیاد بن گئیں۔

ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ، 2005

ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ، 2005 ہندوستان میں آفات کے موثر انتظام کو یقینی بنانے کے لیے نافذ کیا گیا ایک مرکزی قانون ہے۔ یہ آفات کی روک تھام، تخفیف، تیاری، رد عمل، امداد، بحالی اور تعمیر نو کے لیے قومی، ریاستی اور ضلعی سطحوں پر ایک جامع قانونی اور ادارہ جاتی فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ یہ ایکٹ قانونی اداروں جیسے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز (ایس ڈی ایم اے) اور ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز (ڈی ڈی ایم اے) کے ساتھ ساتھ خصوصی ایجنسیوں اور ڈیزاسٹر رسپانس اور تخفیف کے لیے وقف فنڈز کے قیام کے کی بنیاد رکھتا ہے۔

قانون کے اہم مقاصد:

ملک بھر میں آفات سے نمٹنے کے لیے ایک فعال اور مربوط فریم ورک کو یقینی بنانا۔
آفات کی تیاری، تخفیف، رد عمل اور بحالی کے لیے ادارہ جاتی طریقہ کار قائم کرنا۔
ترقیاتی منصوبہ بندی میں آفات کے خطرے میں کمی کو مربوط کرنا اور کمیونٹی کی شرکت کو یقینی بنانا۔
آفات سے متعلق مخصوص رد عمل اور تخفیف فنڈز کی تشکیل کے لیے فراہم کرنا۔
صلاحیت سازی، بیداری، تربیت اور معلومات کے پھیلاؤ کو آسان بنانا۔

قانون کی کلیدی دفعات:

ڈیزاسٹر گورننس کے لیے این ڈی ایم اے، ایس ڈی ایم اے اور ڈی ڈی ایم اے قائم کرتا ہے۔
تمام سطحوں پر آفات کے انتظام کے منصوبوں کی تیاری کو لازم قرار دیتا ہے۔
قومی، ریاستی اور ضلعی ڈیزاسٹر رسپانس اور تخفیف فنڈز فراہم کرتا ہے۔
حکام کو وسائل کا مطالبہ کرنے اور ہنگامی ہدایات جاری کرنے کا اختیار دیتا ہے۔
آفات کے حالات میں راحت، پناہ گاہ، خوراک اور صحت کے لیے کم از کم معیارات مقرر کرتا ہے۔
تربیت اور رد عمل کے لیے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور این ڈی آر ایف تشکیل دیتا ہے۔
مربوط کارروائی کے لیے مرکزی، ریاست، ضلع اور مقامی اداروں کو کردار تفویض کرتا ہے۔

رکاوٹ ڈالنے، جھوٹے دعووں اور امدادی سامان کے غلط استعمال پر جرمانے عائد کرتا ہے۔
ترقیاتی منصوبہ بندی میں آفات میں تخفیف کے انضمام کو یقینی بناتا ہے۔
تمام سرکاری سطحوں پر بیداری، صلاحیت سازی اور تربیت کو فروغ دیتا ہے۔

نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے)

ہندوستان کے وزیر اعظم کی سربراہی میں نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے)، ہندوستان میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے لیے اعلیٰ ترین ادارہ ہے جو ہندوستان میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے لیے ایک جامع اور مربوط نقطہ نظر کی قیادت کرتا ہے اور اسے نافذ کرتا ہے۔



این ڈی ایم اے کے پاس درج ذیل ذمہ داریاں ہیں:

آفات کے انتظام سے متعلق پالیسیاں مرتب کرنا۔

قومی منصوبے کی منظوری۔

حکومت ہند کی وزارتوں یا محکموں کے ذریعے قومی منصوبے کے مطابق تیار کردہ منصوبوں کی منظوری۔

ریاستی منصوبہ تیار کرنے میں ریاستی حکام کے ذریعے اپنائے جانے والے رہنما خطوط مرتب کرنا۔

حکومت ہند کی مختلف وزارتوں یا محکموں کے ذریعے ان کے ترقیاتی منصوبوں اور پروجیکٹوں میں آفات کی روک تھام یا اس کے اثرات کو کم کرنے کے

اقدامات کو مربوط کرنے کے مقصد کے لئے رہنما خطوط مرتب کرنا۔

آفات کے انتظام کے لیے پالیسی اور منصوبوں کے نفاذ اور عمل درآمد میں ہم آہنگی پیدا کرنا۔

تخفیف کے مقصد کے لیے فنڈز کی فراہمی کی سفارش کرنا۔

بڑی آفات سے متاثرہ دوسرے ممالک کو ایسی مدد فراہم کرنا جس کا تعین مرکزی حکومت کر سکتی ہے۔

آفات کی روک تھام، یا تخفیف، یا تیار اور صلاحیت سازی کے لیے ایسے دیگر اقدامات کرنا جو آفات کے خطرناک حالات یا آفات سے نمٹنے کے لیے

ضروری سمجھے جائیں۔

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے کام کرنے کے لیے وسیع پالیسیاں اور رہنما خطوط وضع کرنا۔

نیشنل ڈیزاسٹر رسپانس فورس (این ڈی آر ایف)



نیشنل ڈیزاسٹر رسپانس فورس (این ڈی آر ایف) قدرتی اور انسان ساختہ دونوں آفات کے موثر رد عمل کے لیے ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ 2005 کے تحت تشکیل دی گئی ہندوستان کی اولین خصوصی فورس ہے۔ 2006 میں قائم کیا گیا این ڈی آر ایف وزارت داخلہ کے تحت کام کرتا ہے اور اسے ہنگامی حالات کے دوران خصوصی تلاش، بچاؤ اور امدادی خدمات فراہم کرنے کا کام سونپا گیا ہے۔ این ڈی آر ایف متعدد قومی کارروائیوں میں سب سے آگے رہا ہے، جن میں کوسی سیلاب (2008) جموں و کشمیر سیلاب (2014) نیپال زلزلہ (2015) اور بالاسور ٹرین المیہ (2023) کے دوران بڑی بچاؤ کی کوششیں شامل ہیں۔ بین الاقوامی سطح پر، این ڈی آر ایف نے بحران زدہ علاقوں جیسے جاپان (2011) اور ترکی-شام (2023) میں اپنی انسانی امداد میں توسیع کی ہے جو عالمی آفات سے متعلق امدادی کوششوں کے لیے ہندوستان کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔

این ڈی آر ایف کی اہم ذمہ داریاں یہ ہیں:

خصوصی ڈیزاسٹر رسپانس: زلزلے، سیلاب، طوفان اور لینڈ سلائیڈنگ جیسی قدرتی آفات کے دوران تلاش، بچاؤ، انخلا اور امدادی کارروائیاں انجام دیتا ہے۔

سی بی آر این ایمر جنسی ہیڈنگ: کیمیائی، حیاتیاتی، ریڈیولوجیکل، اور جوہری واقعات کا جواب دینے کے لیے تربیت یافتہ۔

فعال تعیناتی: فوری رد عمل کے لیے پیش گوئی شدہ آفات سے پہلے ٹیموں کی پہلے سے پوزیشننگ کو یقینی بناتا ہے۔

صلاحیت سازی: آفات کی تیاریوں کو بڑھانے کے لیے کمیونٹی رضاکاروں، مقامی پولیس، اور ریاستی آفات رسپانس فورسز کو تربیت دیتا ہے۔

ار بن سرچ اینڈ ریسکیو (یو ایس اے آر): شہری ماحول میں پیچیدہ ہنگامی صورتحال جیسے عمارتوں کے گرنے اور صنعتی حادثات سے نمٹتا ہے۔

تعاون اور تال میل: بڑے بحرانوں کے دوران مقامی حکام، مسلح افواج اور بین الاقوامی ایجنسیوں کے ساتھ ہم آہنگی سے کام کرتا ہے۔

اس وقت 1,149 اہلکاروں کی بنالین کی کل طاقت کے ساتھ، این ڈی آر ایف 16 بنالینوں پر مشتمل ہے جو مرکزی مسلح پولیس دستوں سے تیار کی گئی ہیں یعنی بارڈر سیکورٹی فورس، سنٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس، سنٹرل ریزرو پولیس فورس، انڈو تبتی بارڈر پولیس، سشتر سیمابلند آسام رانفلز۔ ہر

بٹالین 18 خود کفیل خصوصی تلاش اور بچاؤ ٹیموں پر مشتمل ہے، جس میں ہر ایک 47 ارکان پر مشتمل ہے، جس میں ساختی انجینئر، ٹیکنیکی ماہرین، الیکٹریشن، کتوں کے یونٹ، اور طبی / پیرامیڈیکل اہلکار شامل ہیں۔

آفات کے انتظام سے متعلق قومی پالیسی (این پی ڈی ایم)

22 اکتوبر 2009 کو مرکزی کابینہ کی طرف سے منظور کردہ آفات کے انتظام سے متعلق قومی پالیسی (این پی ڈی ایم) 2009، ہندوستان میں آفات کے خطرے میں کمی اور رد عمل کے لیے ایک جامع فریم ورک فراہم کرتی ہے۔ یہ روک تھام، تخفیف، تیاری اور موثر رد عمل پر زور دینے والی ایک فعال حکمت عملی کی طرف ایک امدادی مرکز نقطہ نظر سے ایک اہم تبدیلی کی نشاندہی کرتی ہے۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ، 2005 میں جڑیں رکھنے والی اس پالیسی کا مقصد قومی، ریاست، ضلع اور مقامی سطحوں پر ادارہ جاتی میکانزم قائم کر کے ایک محفوظ اور آفات سے نمٹنے والی قوم کی تعمیر کرنا ہے، جسے قانونی، مالی اور ہم آہنگی کے فریم ورک کی حمایت حاصل ہے۔

وژن

روک تھام، تخفیف، تیاری اور رد عمل کی ثقافت کے ذریعے ایک محفوظ اور آفات سے نمٹنے والے ہندوستان کی تعمیر کرنا۔

کلیدی مقاصد

ہر سطح پر آفات سے متعلق آگاہی اور استحکام کو فروغ دینا۔
 آفات کے انتظام کو ترقیاتی منصوبہ بندی میں مربوط کرنا۔
 ادارہ جاتی اور ٹیکنیکی - قانونی فریم ورک قائم کرنا۔
 قبل از وقت انتہائی نظام اور موصلاتی نیٹ ورک کو مضبوط بنانا۔
 خطرات سے دوچار گروہوں سے نمٹنے کے لیے جامع رد عمل کو یقینی بنانا۔

نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان (این ڈی ایم پی)

نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان (این ڈی ایم پی) 2019 اصل این ڈی ایم پی 2016 کا ایک نظر ثانی شدہ اور توسیعی ورژن ہے، جسے وزارت داخلہ کے تحت این ڈی ایم اے نے تیار کیا ہے۔ یہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ، 2005 کے ساتھ ہم آہنگ ہے اور پورے ہندوستان میں ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن (ڈی آر آر) کے لیے ایک متحرک اور قابل عمل خاکہ بنانے کی کوشش کرتا ہے۔

این ڈی ایم اے کی طرف سے آفات کے انتظام کی مشقوں سے متعلق رہنما خطوط

نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کی طرف سے جاری کردہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ مشقوں (ڈی ایم ای ایکس) سے متعلق رہنما خطوط کا مقصد حکمرانی اور معاشرے کی تمام سطحوں پر آفات کی تیاری کے لیے ایک منظم، موافقت پذیر اور یکساں نقطہ نظر کو ادارہ جاتی بنانا ہے۔ اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان (ڈی ایم پی) کی پالیسیاں، اور طریقہ کار نہ صرف وضع کیے جانے چاہئیں بلکہ ان کی باقاعدگی سے جانچ بھی کی جانی چاہیے، یہ رہنما خطوط ڈیزاسٹر رسپانس میکانزم کی تاثیر کا اندازہ لگانے اور اسے بڑھانے کے لیے فرضی ڈرل پر مبنی مشقوں کے انعقاد کی اہمیت پر زور دیتے ہیں۔

ڈی ایم ای ایکس منصوبہ بندی کے مفروضوں کی توثیق کرنے، صلاحیت کے فرق کی نشاندہی کرنے، اہلکاروں کی تربیت، اور آفات سے پہلے بین ایجنسی ہم آہنگی کو بہتر بنانے کے لیے ایک اہم ذریعہ کے طور پر کام کرتا ہے۔ وہ بحث پر مبنی مشقیں (جیسے سمپوزیم اور ٹیبل ٹاپ مشقیں) اور عمل پر مبنی فرضی ڈرل (جیسے فرضی مشقیں اور فیڈبک مشقیں) دونوں کا احاطہ کرتے ہیں اور چار مراحل کے طریقہ کار پر عمل کرتے ہیں یعنی منصوبہ بندی، تیاری، طرز عمل، اور مشق کے بعد کی پیروی۔

یہ رہنما خطوط ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ، نیشنل پالیسی آن ڈیزاسٹر مینجمنٹ، اور نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان کا حوالہ دیتے ہوئے اس طرح کی مشقوں کے انعقاد کے لیے قانونی اور پالیسی کی حمایت یافتہ مینڈیٹ بھی فراہم کرتے ہیں، جبکہ سینڈائی فریم ورک جیسے بین الاقوامی فریم ورک کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے ہیں۔ ان مشقوں کا مقصد تیاری کا کلچر بنانا، جامع شرکت کو یقینی بنانا اور قومی، ریاستی، ضلعی اور مقامی سطحوں پر آفات سے نمٹنے کی صلاحیتوں میں مسلسل بہتری لانے میں مدد کرنا ہے۔

سینڈائی فریم ورک

سینڈائی فریم ورک برائے ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن 2015-2030 (سینڈائی فریم ورک) ایک عالمی معاہدہ ہے جسے اقوام متحدہ نے آفات کے خطرے اور نقصانات کو کم کرنے کے لئے اپنایا ہے۔ یہ 2015 کے بعد کے ترقیاتی ایجنڈے کا پہلا بڑا معاہدہ تھا اور رکن ممالک کو ترقیاتی فوائد کو تباہی کے خطرے سے بچانے کے لیے ٹھوس اقدامات فراہم کرتا ہے۔ یہ تسلیم کرتا ہے کہ آفات کے خطرے کو کم کرنے میں ریاست کا بنیادی کردار ہے اور اس ذمہ داری کو مقامی حکومت، نجی شعبے اور دیگر اسٹیک ہولڈرز سمیت دیگر متعلقہ فریقوں کے ساتھ بانٹنا چاہیے۔

ڈی ایم ای ایکس کے رہنما خطوط آفات کے انتظام کی مشقوں میں شامل مختلف اسٹیک ہولڈرز کے لیے مخصوص ہدایات اور رہنما خطوط فراہم کرتے ہیں:

ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز (این ڈی ایم اے، ایس ڈی ایم اے، ڈی ڈی ایم اے) کے لیے رہنما خطوط اس بات کو یقینی بنانا کہ ڈی ایم ای ایکس قومی، ریاستی، ضلعی اور مقامی سطحوں پر باقاعدگی سے منعقد کیا جائے۔ متعلقہ محکموں، رسپانس فورسز اور کمیونٹی گروپوں کے ساتھ مشقوں کو مربوط کرنا۔ ڈی ایم ای ایکس کو موجودہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلانز (ڈی ایم پیز) کے ساتھ ہم آہنگ کرنا وسائل کو متحرک کرنا اور منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے لیے نوڈل افسران کو تفویض کرنا۔ منصوبہ بندی میں ترمیم اور صلاحیت سازی میں ڈی ایم ای ایکس کے نتائج کا جائزہ لینا اور ان کو مربوط کرنا۔ انسٹیٹوٹ رسپانس سسٹم (آئی آر ایس) اور ایمر جنسی آپریشن سینٹرز (ای او سی) کی سرگرمی اور جانچ کو یقینی بنانا۔

پہلے جواب دہندگان کے لئے رہنما خطوط (یعنی این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، فائر سروسز، پولیس، سول ڈیفنس) عمل پر مبنی مشقوں میں مشغول رہنا، جیسے کہ فرضی مشقیں اور فیلڈ مشقیں۔ ڈی ایم ای ایکس منظر نامے کے مطابق آپریشنل تیاری اور تربیت کو یقینی بنانا۔ ہنگامی کارروائیوں کے مراکز کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنا اور مشقوں کے دوران آئی آر ایس کے ڈھانچے کی پیروی کرنا۔ زمینی سطح کی مہارت کے ساتھ منظر نامے کی منصوبہ بندی میں حصہ ڈالنا۔

شہری مقامی اداروں (یو ایل بی) پی آر آئی اور مقامی حکام کے لیے رہنما خطوط ان کے دائرہ اختیار میں ڈی ایم ای ایکس میں فعال طور پر حصہ لینا۔ کمیونٹی کی شرکت کو آسان بنانا اور انفراسٹرکچر / لاجسٹک سپورٹ فراہم کرنا۔ ڈی ایم ای ایکس میں ٹیسٹ کیے گئے وسیع تر ڈی ایم منصوبوں کے ساتھ مقامی ہنگامی منصوبوں کی صف بندی کو یقینی بنانا۔

این جی او، سول سوسائٹی اور رضا کاروں کے لیے رہنما خطوط ڈی ایم ای ایکس کے دوران کمیونٹی سہولت کاروں، اساتذہ اور تشخیص کاروں کے طور پر مصروف ہونا۔ عوامی شرکت کو متحرک کرنے اور بیداری پھیلانے میں مدد کرنا۔ لاجسٹکس، شکار فرضی ڈرل، اور فرضی منظر ناموں میں مدد فراہم کرنا۔ مؤثر و طرفہ موصلات کے لیے انتظامیہ اور کمیونٹی کے درمیان ایک کڑی کے طور پر کام کرنا۔

کیونٹی اراکین کے لیے رہنما خطوط

کیونٹی سطح کی فرضی مشقوں اور آگاہی کی سرگرمیوں میں حصہ لینا۔
مشقوں کے دوران دکھائے گئے بنیادی ہنگامی رسپانس پروٹوکول کو سیکھنا۔
زمین سطح پر بہتری کے لیے مشق کے بعد رائے اور تجاویز دینا۔

میڈیا کے لیے رہنما خطوط

ڈی ایم ای ایکس سے پہلے، اس کے دوران اور اس کے بعد درست اور بروقت معلومات پھیلانا۔
عوامی مواصلاتی مہمات کے ذریعے بیداری پیدا کرنے میں مدد کرنا۔
سنسنی خیزی سے بچنا اور تیاری کے بیانے کو فروغ دینا۔

2025 میں اہم ڈیزاسٹر ڈرل



این ڈی ایم اے اور یو پی ایس ڈی ایم اے نے 24 جون اور 26 جون 2025 کو اتر پردیش میں فلڈ فرضی مشق کا انعقاد کیا، اس مشق میں رد عمل کے طریقہ کار اور سیلاب کی آفات کے لیے بہتر تیاری کا تجربہ کیا گیا۔ یہ یو پی کے 44 سیلاب حساس اضلاع کی تمام 118 تحصیلوں کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔



جموں و کشمیر کے انت ناگ ضلع میں جنوبی روٹ (پہلاگام محور) کے لیے 28 جون 2025 کو امر ناتھ یا ترا کے لیے ایک فرضی مشق کا انعقاد کیا گیا تاکہ ایک محفوظ اور مربوط یا ترا کے لیے رد عمل کے منصوبوں اور اسٹیک ہولڈرز کی تیاریوں کی جانچ کی جاسکے۔

سرکشاچکر مشق

یکم اگست 2025 سے دہلی-این سی آر میں 55 مقامات پر ایک کثیر ریاستی مربوط فرضی ڈرل کا انعقاد کیا گیا، جس میں 18 اضلاع (دہلی میں 11، ہریانہ میں 5 اور اتر پردیش میں 2) کا احاطہ کیا گیا۔ ہندوستانی فوج، ڈی ڈی ایم اے، اور ہریانہ اور اتر پردیش کے ایس ڈی ایم اے کے تعاون سے این ڈی ایم اے کے زیر اہتمام منعقدہ یہ خطے میں اپنی نوعیت کی پہلی مربوط ماک ڈرل تھی۔ اس مشق میں ہنگامی تیاریوں، بین ایجنسی تال میل اور شہریوں کی شرکت کا جائزہ لینے کے لیے بڑے پیمانے پر زلزلے سے متعلق فرضی مشق کی گئی۔ سرگرمیوں میں اسکولوں، اسپتالوں، میٹرو اور رہائشی کمپلیکسوں میں ریئل ٹائم سائزن، انخلاء کی مشقیں، طبی کارروائیاں، اور ایس او پی ٹیسٹنگ شامل تھیں۔

آفات کے دوران کیا کریں اور کیانہ کریں

جب آفات کی تیاری کی بات آتی ہے تو ہنگامی حالات کے دوران کیا کریں اور کیانہ کریں کے بارے میں عوامی بیداری بہت ضروری ہے۔ یہ افراد کو فوری طور پر عمل کرنے، گھبراہٹ سے بچنے اور جانی نقصان کے خطرے کو کم کرنے کے قابل بناتا ہے۔



CYCLONE

- ✓ Switch off electrical mains and unplug all electrical appliances and gas connections.
- ✓ Keep doors and windows shut.
- ✓ Listen to the radio; rely only on official warnings.
- ✓ If the building starts to crumble, protect yourself with mattresses, rugs or blankets, or by getting under a strong table or bench or by holding onto a solid fixture, such as a water pipe.



FIRE

In Case of a fire:

- ✓ Unplug all electrical appliances.
- ✓ Try to extinguish the fire with available equipment.
- ✓ Place a wet cloth under the doors to stop smoke from spreading.
- ✓ Exit immediately if the fire is out of control.

If you are trapped by a fire:

- ✓ Before opening a door, check it for heat. If it is hot, do not open.
- ✓ If you can leave the room, close the door behind you
- ✓ If your clothes catch fire, drop to the ground and roll to extinguish flames.



FLOOD

- ✓ Stay away from sewerage lines, gutters, drains, culverts, etc.
- ✓ Stay away from electric poles and fallen power lines to avoid electrocution.
- ✓ Mark any open drains or manholes with visible signs (red flags or barricades).
- ✓ Do not walk or drive in the floodwaters. Remember, two feet of moving flood water can wash away big cars as well.



EARTHQUAKE

- ✓ If you're in a car, stop the car and stay inside.
- ✓ Drop under a table; cover your head with one hand and hold the table.
- ✓ Do not exit the building while the earth is still shaking.
- ✓ Move outside as soon as the tremors stop. Do not use a lift.
- ✓ When outside, move away from buildings, trees, walls and poles/electric lines.
- ✓ When inside a vehicle, pull over in an open place and remain inside; avoid bridges.
- ✓ If near an exit, leave the building as soon as possible.

اختتام

ہندوستان کا ابھرتا ہوا آفات کے انتظام کا نقطہ نظر فرضی مشقوں اور عوامی بیداری کے ذریعے قبل از وقت، ٹیکنالوجی سے چلنے والے اقدامات پر زور دیتا ہے۔ مشق سرکشاچکر اور دیگر ریاستی سطح کی مشقیں ہنگامی حالات کے دوران ہماری قوم کی صلاحیت کو مستحکم کرتی رہتی ہیں۔ چوکس شہریوں اور ذمہ دار اداروں کے ساتھ، ہندوستان آفات سے نمٹنے والی قوم کے اپنے وژن کی طرف بڑھ رہا ہے۔

حوالہ جات

وزارت داخلہ

ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ، 2005:

<https://ndmindia.mha.gov.in/ndmi/images/The%20Disaster%20Management%20Act,%202005.pdf>

نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی

<https://ndma.gov.in/about-us/introduction>

<https://www.ndma.gov.in/Governance/guidelines>

<https://x.com/ndmaindia/status/1951295341371752713>

<https://x.com/ndmaindia/status/1951295354332172526>

<https://x.com/ndmaindia/status/1951295375106592783>

<https://x.com/ndmaindia/status/1939005226633363667>

<https://x.com/ndmaindia/status/1938494836212125991>

<https://x.com/narendramodi/status/1634223304327286790>

https://x.com/DC_Gurugram/status/1951274840230445397

<https://ndma.gov.in/sites/default/files/PDF/ndmp-2019.pdf>

<https://ndma.gov.in/sites/default/files/PDF/national-dm-policy2009.pdf>

https://ndma.gov.in/sites/default/files/PDF/Guidelines/DMEEx_Guidelines_Oct_2024.pdf

https://ndma.gov.in/sites/default/files/PDF/Reports/Annual_Report_2023-24-2023 سالانہ رپورٹ (2023-24):
[24 Eng.pdf](#)

نیشنل ڈیزاسٹر رسپانس فورس

<https://www.ndrf.gov.in/en/about-us>

دہلی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی

<https://ddma.delhi.gov.in/ddma/objectives-0>

آفات کے خطرے میں کمی کے لیے اقوام متحدہ کا دفتر

<https://www.undrr.org/implementing-sendai-framework/what-sendai-framework>

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں۔

ش.ح.اک۔رب

U.NO.4658

Backgrounders

Security

Integrated Disaster Preparedness Drill

Building Resilience Through Simulation, Coordination, and Awareness

(Backgrounder ID: 155004)